

## باجوہ - عمران سرکار جس استعماری ورلڈ آرڈر کی غلام ہے اس کی وفاداری کا طوق گلے میں ڈال کر نبی کریم ﷺ کی حرمت کا دفاع نہیں ہو سکتا

جس دن عمران خان رسول اللہ ﷺ کی یاد میں منعقد کی جانے والی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے مسلم دنیا کے حکمرانوں سے مطالبہ کر رہے تھے کہ وہ فرانس کی جانب سے کی جانے سے توہین رسالت کے خلاف ایک مضبوط مشترکہ پوزیشن اختیار کریں، ٹھیک اسی دن 130 اکتوبر 2020 کو باجوہ - عمران سرکار نے اپنی اُس پوزیشن کا عملی اظہار اُن مظاہرین پر آنسو گیس کے گولے برساکر کر دیا جو فرانسسی سفارت خانے کے باہر مظاہرہ کرنا چاہتے تھے۔ حقیقت یہ ہے کہ مسلم دنیا کے حکمران توہین رسالت کے معاملے پر کبھی مضبوط مشترکہ پوزیشن کا اظہار نہیں کریں گے کیونکہ یہ سب استعماری ورلڈ آرڈر کے وفادار غلام اور پہرے دار ہیں جسے اقوام متحدہ کی سیکورٹی کونسل کے پانچ مستقل اراکین نے قائم کیا، جن میں فرانس بھی شامل ہے۔ یہ اقوام متحدہ کا چارٹر ہی ہے جو ان مغربی لبرل آزادیوں کو بنیاد قرار دیتے ہوئے اس کی مکمل تائید کرتا ہے جس کی بنیاد پر مغرب مسلسل ہمارے نبی ﷺ کی ذات مبارک کی حرمت پر حملہ آور ہے۔

اس حکومت نے عملی طور پر اپنے آپ کو اس استعماری ورلڈ آرڈر کے وفادار غلام کے طور پر ثابت کیا ہے۔ چین نے مشرقی ترکستان (سنکیانگ) میں لاکھوں مسلمانوں کو قید کرتے ہوئے ظلم و ستم کا نشانہ بنا رکھا ہے۔ لیکن اس معاملے پر پہلے باجوہ - عمران سرکار نے لا عملی کا اظہار کیا اور پھر یہ اعلان کر دیا کہ یہ تونان ایشو (non-issue) ہے۔ افغانستان کے معاملے میں باجوہ - عمران سرکار کرائے کے سہولت کار کا کردار ادا کر رہی ہے تاکہ پسپا ہوتی امریکی افواج کو باعزت واپسی کا راستہ مل جائے اور ساتھ ہی ساتھ کابل میں امریکی کھپتلی حکومت بھی برقرار رہے۔ باجوہ - عمران حکومت ایک ایسے وقت میں روس سے تعلقات کو فروغ دے رہی ہے جب اس کے ہاتھ سے شامی مسلمانوں کا خون ٹپک رہا ہے۔ اور جہاں تک برصغیر کے سابق ظالم اور بے رحم قابض برطانیہ کا تعلق ہے تو باجوہ - عمران حکومت نے اس کے زہریلے ثقافتی منصوبوں کے لیے پاکستان کے دروازے کھول رکھے ہیں جن کا مقصد اسلام کی قدر و منزلت کو گھٹانا ہے۔

اے پاکستان کے مسلمانو! دنیا کی چھٹی بڑی فوج، بے شمار وسائل، نوجوان آبادی اور برطانیہ و فرانس کے مجموعی رقبے سے زیادہ رقبہ رکھنے کے باوجود ہم اس قابل نہیں ہیں کہ اپنی بھرپور طاقت اسلام کیلئے استعمال کر سکیں کیونکہ پاکستان کو باجوہ - عمران سرکار نے کرپٹ استعماری ورلڈ آرڈر کی زنجیروں میں جکڑ رکھا ہے۔ ہم اللہ سبحانہ و تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ کے حوالے سے اپنی ذمہ داریاں بھرپور طریقے سے ادا نہیں کر سکتے جب تک ہم اللہ سبحانہ و تعالیٰ کی حکمرانی کے نفاذ کے ذریعے خود کو ان بندھنوں سے آزاد نہیں کر لیتے۔ ماضی میں خلافت نے صلیبی ریاستوں کو بھاگنے اور برطانیہ اور فرانس کو توہین رسالت کے ارتکاب سے روک دیا تھا، اور آج پھر یہ خلافت ہی ہوگی جو عالمی سطح پر اسلام کی دعوت کی ترویج اور اس کی عزت و عظمت کے لیے ریاست کے تمام وسائل کو بروئے کار لائے گی۔ ماضی میں خلافت نے روم اور فارس کی سلطنت کی جانب سے نافذ ہونے والے کرپٹ ورلڈ آرڈر کو تہس نہس اور تہہ وبالا کر دیا تھا اور آج پھر خلافت ہی ہوگی جو موجودہ استعماری ورلڈ آرڈر کو نیست و نابود کر دے گی اور دین حق کو نافذ کر کے دنیا کے اربوں انسانوں کو تکالیف، مشکلات و مصائب سے نجات دلائے گی۔ تو آئیں، دنیا میں اللہ سبحانہ و تعالیٰ کے قانون کی بالادستی کے لیے نبوت کے نقش قدم پر خلافت کے قیام کی زبردست جدوجہد کریں۔ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے فرمایا، هُوَ الَّذِي أَرْسَلَ رَسُولَهُ بِالْهُدَىٰ وَدِينِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهُ عَلَى الدِّينِ كُلِّهِ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُونَ "وہی تو ہے جس نے اپنے پیغمبر کو ہدایت اور دین حق کے ساتھ بھیجا تاکہ اس (دین) کو (دنیا کے) تمام ادیان پر غالب کر دے خواہ کافروں کو یہ کتنا ہی ناگوار گزرے" (التوبہ: 33)۔

ولایہ پاکستان میں حزب التحریر کا میڈیا آفس